بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون نمبر ۴۹

یوم: اتوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴	۱۳ شوال ۱۳۹۰ھ - ۱۳ فتح ۱۳۴۹ ہش - ۱۳ دسمبر ۱۹۷۰ء	نمبر ۲۸۴

اخبارِ احمدیہ

• ربوہ ۱۲ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ۔

• ربوہ ۱۲ دسمبر - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ کل طبیعت بہت ناساز رہی ۔ آج صبح طبیعت نسبتاً بہتر ہے ۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے ۔ آمین ۔

• ربوہ ۱۲ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کل یہاں مسجد مبارک میں نماز جمعہ پڑھائی ۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سورۃ الطارق کی آیات اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا ۝ وَّ اَكِیْدُ كَیْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا کی تفسیر بیان فرماتے ہوئے واضح فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے دُنیا میں حقیقی توحید کے قیام اور انسانی حقوق کے احترام کا اعلان فرمایا تو کفارِ مکہ نے اپنی پوری قوت مجتمع کر کے آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے اور آنحضور کی آواز کو دبا دینے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی ۔ انہوں نے ہر قسم کے مکر، حیلے، تدابیر اور منصوبے بنائے ۔ اللہ تعالیٰ نے فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا کے تحت انہیں مہلت دی کہ وہ اپنی تدابیر کو حدِ کمال تک پہنچائیں لیکن ساتھ ہی انہیں خبردار فرما دیا کہ ان کی تدابیر اور ان کے منصوبوں کا وہ نتیجہ نہیں نکل سکے گا جو وہ چاہتے ہیں کہ نکلے بلکہ اللہ تعالیٰ کی اپنی تدبیر غالب آئے گی اور ان کے سب منصوبے پوری ڈھیل اور مہلت ملنے کے باوجود خاک میں مل کر رہ جائیں گے ۔

حضور نے واضح فرمایا کہ کفارِ مکہ مسلمانوں کو اپنے عتاب سے ڈرانا چاہتے تھے ۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو صبر اور احسان کی تلقین کرتے ہوئے انہیں یاد دلایا کہ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ اور دوسری طرف کفار کو خبردار کیا کہ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اتباع میں آپ کے صحابہؓ نے کفارِ مکہ کے منصوبوں کے جواب میں اللہ تعالیٰ پر پورا بھروسہ اور توکل کرتے ہوئے کمال درجہ صبر کا نمونہ دکھایا اور جواب میں ان کے ساتھ ہمیشہ احسان کا سلوک روا رکھا ۔ خطبہ کے دوران حضور نے تفصیل سے بتایا کہ کفارِ مکہ نے توحیدِ خالص کے قیام کو روکنے

(باقی صہ ۸ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے

یہ بڑی خطرناک اور دِل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان غیر اللہ سے سوال کرے

"پھر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ نماز جو اپنے اصلی معنوں میں نماز ہے دعا سے حاصل ہوتی ہے ۔ غیر اللہ سے سوال کرنا مومنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہے ۔ جب تک انسان پورے طور پر حنیف ہو کر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اسی سے نہ مانگے سچ سمجھو کہ حقیقی طور پر وہ سچا مسلمان اور سچا مومن کہلانے کا مستحق نہیں ۔ اسلام کی حقیقت ہی یہ ہے کہ اس کی تمام طاقتیں اندرونی ہوں یا بیرونی سب کی سب اللہ تعالیٰ ہی کے آستانہ پر گری ہوئی ہوں جس طرح پر ایک بڑا انجن بہت سی کلوں کو چلاتا ہے ۔ پس اسی طور پر جب تک انسان اپنے ہر کام اور ہر حرکت و سکون کو اسی انجن کی طاقتِ عظمیٰ کے ماتحت نہ کر لیوے وہ کیونکر اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا قائل ہو سکتا ہے اور اپنے آپ کو اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کہتے وقت واقعی حنیف کہہ سکتا ہے ؟ جیسے منہ سے کہتا ہے ویسے ہی اِدھر کی طرف متوجہ ہو تو لاریب وہ مسلم ہے وہ مومن اور حنیف ہے ۔ لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا غیر اللہ سے سوال کرتا ہے اور اُدھر بھی جُھکتا ہے وہ یاد رکھے کہ بڑا ہی بدقسمت اور محروم ہے کہ اس پر وہ وقت آ جانے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جُھک سکے ۔ ترکِ نماز کی عادت اور کسل کی ایک وجہ یہ بھی ہے کیونکہ جب انسان غیر اللہ کی طرف جُھکتا ہے تو رُوح اور دل کی طاقتیں اس درخت کی طرح جس کی شاخیں ابتداءً ایک طرف کر دی جائیں اور اس طرف جُھک کر پرورش پا لیں، اُدھر ہی جُھکتی ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سختی اور تشدد اس کے دل میں پیدا ہو کر اسے منجمد اور پتھر بنا دیتا ہے ۔ جیسے وہ شاخیں پھر دوسری طرف مُڑ نہیں سکتیں اسی طرح دِل اور رُوح دن بدن خدا تعالیٰ سے دُور ہوتی جاتی ہے ۔ پس یہ بڑی خطرناک اور دِل کو کپکپا دینے والی بات ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دوسرے سے سوال کرے ۔"

(ملفوظات جلد اوّل صہ ۱۴۴)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ر فتح ۱۳۴۹ ہش

سیاسی پارٹی بازی اور اسلام

ہم نے ایک گزشتہ اداریہ میں لکھا تھا کہ اسلام میں سیاسی پارٹی بازی ممنوع ہے جس کا صرف یہ مطلب تھا کہ ایک ایسے ملک میں جس میں مسلمان آباد ہوں اسلام کے نام پر پارٹیاں نہیں بنائی جانی چاہئیں۔ کیونکہ اس سے مسلمانوں میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔ اختلافِ رائے کا اسلام مانع نہیں ہے البتہ اختلاف کے اظہار کے طریق اور اپنے ہمخیال بنا کر ایک پارٹی ترتیب دینا اور دوسرے مسلمانوں کے مقابلہ میں پارٹی کے طور پر کشمکش کرنا اسلامی اتحاد کی روح کے منافی ہے۔ اس طرح مسلمانوں کی طاقت بٹ کر خانہ جنگی میں صرف ہو جاتی ہے اور غیروں کے مقابلہ کے قابل نہیں رہتی بلکہ اکثر اوقات غیروں کو اسلامی ملک پر حملہ کے لئے ترغیب بن جاتی ہے۔

خلافتِ عباسیہ کی ہلاکو خاں کے ہاتھوں جو تباہی ہوئی تھی وہ اسی وجہ سے ہوئی تھی کہ خلافتِ راشدہ کے اختتام کے بعد مسلمانوں نے سیاسی پارٹی بازی اختیار کر لی تھی۔ دراصل اس لعنت کا وجود تو شروع ہی سے موجود چلا آیا ہے لیکن سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے زمانہ میں یہ کھل کر سامنے آ جاتی ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ یہ یہودی سازش تھی جو ویسے تو کامیاب نہیں ہوئی مگر مسلمانوں میں ایک ایسا بیج بو گئی کہ جس کی زہریلی فصل آج تک مسلمان کاٹ رہے ہیں۔

عقیدہ میں اختلاف اگر علمی حد تک رہے تو یہ بجائے نقصان کے اکثر حالتوں میں مفید ثابت ہوتا ہے اور جیسا کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے:-

اختلاف امتی رحمة

ایسا اختلاف علمی حد تک واقعی مفید ہوتا ہے۔ امرھم شوریٰ بینھم یعنی باہم مشورہ کرنا بہتر ہے۔ اسی وجہ سے ہے کہ کسی مسئلہ کے ہر پہلو کی خوبیاں اور برائیاں سامنے آ جاتی ہیں۔ چنانچہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے صحابہ کرام رضؓ سے مشورے کئے اور صحابہ کرامؓ کی رائے کے مطابق عمل بھی کیا۔

الغرض اختلاف علمی حد تک مفید ہوتا ہے لیکن جب اختلاف سیاسی رنگ اختیار کر لیتا ہے تو اُمّت میں تفرقہ پڑ جاتا ہے اور مسلمانوں کی ہوا اُکھڑ جاتی ہے جس سے سخت نقصان پہنچتا ہے۔ چنانچہ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وقت میں اختلاف نے سیاسی رنگ اختیار کیا تو اس کے نتیجہ میں نہ صرف ایک عظیم الشان مسلمان خلیفہ راشد ہی شہید ہوا بلکہ مسلمانوں میں فرقہ بازی کی لعنت در آئی بلکہ شیعہ سُنّی دو ایسے فریق پیدا ہو گئے کہ مسلمانوں کو بعض وقت دوسروں کے مقابلہ میں اس تفرقہ کی وجہ سے شکست اُٹھانی پڑی۔ اس کے بعد خوارج ہوا جس نے اسلام کے نام پر سخت خونریزی کی۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر یہ لعنت نہ ہوتی تو آج دنیا حلقہ بگوش اسلام ہو چکی ہوتی۔ ایک وقت تھا کہ مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے یہ موقع بہم پہنچایا تھا کہ وہ تمام یورپ کو فتح کر لیتے مگر اس سیاسی فرقہ بازی کا بُرا ہو کہ مغرب اور مشرق دونوں میں مسلمانوں کو ایسی شکست ہوئی کہ وہ دن ہے اور آج کا دن مسلمان غیر اقوام کے سامنے پست سے پست ہوتے چلے گئے۔ ترک یورپ کے دل آسٹریا تک جا پہنچے تھے کہ آسٹریا کے عیسائی بادشاہ نے امیر تیمور کو جو اُس وقت ہندوستان میں سُنّی مسلمانوں کے خلاف لڑ رہا تھا ایسی پٹی پڑھائی کہ اس نے یہاں سے چھوڑ کر عقب میں ترکوں پر جا حملہ کیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ترکوں کی یورپ میں بڑھتی ہوئی موج کو واپس لوٹنا پڑا اور عیسائیوں نے اُلٹے صلیبی جنگوں سے مسلمانوں کا ناطقہ بند کر دیا۔ وہ تو خیر ہوئی کہ اللہ تعالےٰ نے سلطان صلاح الدین ایوبی جیسا بہادر جرنیل مسلمانوں میں پیدا کر دیا جس نے صلیبیوں کو تلوار کے میدان میں تو شکست فاش دے دی مگر سرد جنگ میں یورپین اقوام قدم آگے ہی بڑھاتی چلی گئیں۔ یہاں تک کہ شیر دل رچرڈ کی قوم جس کو میدانِ جنگ میں سلطان صلاح الدین نے شکست فاش دی تھی بڑھتے بڑھتے ہندوستان میں مسلمانوں کی سلطنت پر قابض ہو گئی۔ اور یہاں ایسے حالات پیدا ہو گئے کہ انگریزوں کے جانے پر مسلمانوں کو نہایت تکلیفیں اُٹھا کر اور قربانیاں دے کر پاکستان کا علاقہ حاصل ہوا ہے۔ کاش مسلمان اپنی گزشتہ تاریخ سے عبرت حاصل کریں۔

یقیناً اگر مسلمانوں میں سیاسی تفرقے نہ پیدا ہوتے تو آج تمام دُنیا خدائے واحد کی پرستار اور سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے پرچم کے تلے جمع ہو جاتی ٭ (باقی)

حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: یَؤُمُّ الْقَوْمَ اَقْرَؤُھُمْ لِکِتَابِ اللّٰہِ، فَاِنْ کَانُوْا فِی الْقِرَاءَۃِ سَوَآءً فَاَعْلَمُھُمْ بِالسُّنَّۃِ، فَاِنْ کَانُوْا فِی السُّنَّۃِ سَوَآءً فَاَقْدَمُھُمْ ھِجْرَۃً، فَاِنْ کَانُوْا فِی الْھِجْرَۃِ سَوَاءً فَاَقْدَمُھُمْ سِنًّا وَلَا یَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِیْ سُلْطَانِہٖ، وَلَا یَقْعُدُ فِیْ بَیْتِہٖ عَلٰی تَکْرِمَتِہٖ اِلَّا بِاِذْنِہٖ۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ باب من احق بالامامۃ ص۲۵۷)

حضرت ابو مسعود انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں میں سے جو قرآن کریم زیادہ پڑھا ہوا ہو وہ نماز میں امام بنے۔ اگر سب کے سب قرآن کریم کی تعلیم میں برابر ہوں تو اُن میں سے جو سُنّت کا علم زیادہ رکھتا ہو وہ نماز پڑھائے اگر سب اس میں برابر ہوں تو پھر وہ امام بنے جس نے پہلے ہجرت کی ہے۔ اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہوں تو اُن میں سے جو عمر میں زیادہ ہو وہ امام بنے۔ کوئی شخص دوسرے کے دائرہ اقتدار میں خود بخود امام بننے کی کوشش نہ کرے اور کسی کے گھر میں اُس کی اجازت کے بغیر ایسی جگہ نہ بیٹھے جو اس نے اعزاز کے لحاظ سے اپنے لئے مخصوص کی ہوئی ہے ٭

افغانستان میں عبرانی کتبات کی دریافت اور اُن کی اہمیّت

از مکرم مرزا نصیر احمد صاحب طالب علم شاہد جامعہ احمدیہ ربوہ

نوٹ:- یہ مضمون ان دنوں ہمارے زیر تحقیق ہے اسلئے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس سلسلے میں اپنی تحقیق اور آراء سے مجھے مطلع فرمائیں۔

بہر حال یہ کتبے یہودیوں کے افغانستان اور ایران کے معاشرے سے ایک نہایت ہی گہرے تعلق پر روشنی ڈالتے ہیں۔ جس کی ایک نہایت اہم شاخ زبان بھی ہے اور اس سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ یہودی فارسی زبان کو اپنی مادری زبان کے طور پر استعمال کرتے تھے اور یہ بہت بڑا ثبوت ہے اس بات کا کہ بنی اسرائیل اس ملک میں اسلام سے بھی صدیوں پہلے سے رہتے چلے آ رہے تھے ایک امریکی مستشرق والٹر فشل لکھتے ہیں:-

"If we define Judeo-Persian literature as works composed by Persian Jews in the Persian language and written in Hebrew characters, then this type of literature could be expected to come into existence only when the Persian language had penetrated so deeply into the daily life of Persian Jews that they could use it for literary expression: when they had attained such a degree of cultural assimilation to their surroundings that they could become productive and creative in this language."

("Israel in Iran")

یعنی اگر ہم یہودو پہلوی لٹریچر کو ایرانی یہودیوں کی طرف منسوب قرار دے لیں جن کی زبان فارسی اور تحریر عبرانی ہے تو ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس قسم کا لٹریچر صرف اسی صورت میں معرض وجود میں آ سکتا ہے جبکہ فارسی زبان یہودیوں میں اس قدر گہرے طور پر راسخ ہو چکی ہو کہ وہ ان کی روزمرہ زندگی کا ایک جزو بن گئی ہو اور اپنا مافی الضمیر بیان کرنے کے لئے اسی کو استعمال کرتے ہوں اور معاشرتی طور پر وہ اپنے ماحول میں اس حد تک جذب ہو گئے کہ یہ زبان کلی طور پر انہوں نے اپنا لی ہو۔

پس حقیقت یہ ہے کہ بنی اسرائیل کا تعلق اس ملک کے ساتھ اسلام سے بھی بہت پہلے کا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ تاریخ ہمیں اس بارہ میں کیا معلومات مہیا کرتی ہے۔ یہ کتبے واضح طور پر روشنی ڈال رہے ہیں۔ کہ یہود کا اس ملک سے تعلق کوئی نیا نہیں تھا وہ اس ملک کے بہت قدیم زمانے سے مکین بن چکے تھے اور اس کے اصل باشندوں میں گھل مل چکے تھے۔ بعض ایسے حقائق بھی ان کتبوں سے منکشف ہوتے ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ بنی اسرائیل بہت عرصہ پہلے ان ملکوں میں کثرت سے آباد ہو چکے تھے۔ تاریخ میں تو اس امر کی شہادت موجود ہی ہے مگر ان کتبات سے بھی اس کی تصدیق ہو جانا اس کی پختگی پر مہر ثبت کر رہا ہے۔

یہ امر بھی قابل توجہ ہے اور زیر تحقیق بھی کہ بعض کتبوں میں بائبل کے پرانے عہد نامہ کے بعض حوالے دئے گئے ہیں جن سے ایک طرف تو یہود کی ہجرت پر روشنی پڑنے کا امکان ہے اور دوسری طرف خود پرانے عہدنامے کے بعض متون مثلاً سورانی متن پر بھی بعض پہلوؤں سے روشنی پڑنے کا امکان ہے الغرض ان کتبوں سے تحقیق کا ایک نیا دروازہ کھل گیا ہے۔ جس سے یہودیوں کی مشرقی ممالک میں پراگندگی اور انتشار پر بہت حد تک روشنی پڑنے کا امکان ہے اور اس طرح حضرت مسیح علیہ السلام کی مشرقی ممالک میں آمد کی وجہ کو عقل تسلیم کرنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔ اور اگر یہ سوال حل ہو جائے کہ اسلام کے آنے پر آیا یہودیوں نے اسلام قبول کیا یا نہیں اور اگر قبول کیا اور فی الواقعہ بعض یہودیوں نے اسلام قبول کیا (جیسا کہ خود قرآن کریم میں بھی سورۃ جن میں بھی اس کا ذکر ہے) تو وہ اسلام قبول کرنے والے بنی اسرائیل بعد میں کہاں گئے۔ اور یہ کہ موجودہ بعض افغانستان کے بعض قبائل جو یہ دعوے کرتے ہیں کہ وہ ان بنی اسرائیل سے ہیں جو کہ اسلام میں داخل ہو گئے تھے۔ وہی اسلام لانے والے یہود کی اولاد سے ہی ہیں یا کوئی اور۔ تو تاریخ کا ایک بہت بڑا مسئلہ حل ہو جائے گا اور دوسری طرف موجودہ افغان مورخین کے اس نظریہ کو بھی باطل ثابت کر دے گا جس کے تحت وہ افغان قبائل کو خالصتاً آریائی نسل ثابت کرنے میں اپنا ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے۔ اور اس طرح ان اسباب متعدد میں ایک کا اضافہ ہو جائے گا جو صلیبی فتنہ کے بطلان کے لئے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے ساتھ مقدر کر رکھے تھے۔

امراء اضلاع کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

جملہ جماعتہائے احمدیہ پاکستان کے عہدیداران کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰؍۴ کو ختم ہو رہی ہے۔ نئے انتخابات از یکم مئی ۱۹۷۱ء تا ۳۰؍ اپریل ۱۹۷۴ء کروائے جاتے کے لئے اخبار الفضل میں اعلان کروا دیا گیا ہے۔

لہذا تمام امراء اضلاع اس کی نگرانی کا انتظام فرمادیں کہ ان کے ضلع کی تمام جماعتوں کے انتخابات کی رپورٹیں ۱۵؍۳ تک نظارت علیا میں پہنچ جائیں۔ نیز یہ بھی نگرانی فرمادیں کہ انتخابات قواعد کے مطابق ہوں۔

(ناظر اعلیٰ)

حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری
ایک ضروری وضاحت

مکرم عبدالرحمٰن صاحب ایم اے الہٰی پارک لاہور

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب رضی شاہجہانپوری کی یاد میں مکرم محمد ضیاء الحق صاحب لاہور کا جو مضمون ۱۸ دسمبر ۱۹۷۰ء کے الفضل میں شائع ہوا ہے۔ اس میں بشیر آرچرڈ صاحب کے قبول اسلام کے واقعہ کا ذکر آتا ہے اس کی کچھ مزید وضاحت ضروری معلوم ہوتی ہے حضرت حافظ صاحب فرمایا کرتے تھے کہ یہ عجیب اتفاق ہوا کہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے آرچرڈ صاحب . . . . . . کو تبلیغ کرنے کے لئے میرا انتخاب کیا۔ حالانکہ میں انگریزی زبان کا ایک لفظ بھی نہ جانتا تھا اور آرچرڈ صاحب اردو زبان سے نابلد تھے۔

حضرت حافظ صاحب نے اس واقعہ کی جو تفصیل راقم کو خود سنائی تھی وہ اس طرح ہے کہ آرچرڈ صاحب نے حضرت حافظ صاحب سے متعدد بار اس تشویش کا اظہار کیا کہ اگر خدا تعالیٰ فی الواقع ہے اور وہ اپنے بندوں سے ہمکلام ہوتا ہے تو پھر وہ مجھ سے ہمکلام کیوں نہیں ہوتا میں بھی تو اس کا بندہ ہوں اور اس کا کلام سننے کا خواہشمند ہوں۔ جب میں نے اپنی اس خواہش کی تکمیل کے لئے اپنا سب کچھ تیاگ کر دین اسلام کو قبول کر لیا ہے۔ تو پھر میری یہ خواہش پوری کیوں نہیں ہوتی

حضرت حافظ صاحب فرماتے تھے یہ ایک بڑا نازک مرحلہ تھا۔ اس مسئلہ کا دلائل سے حل کرنا اور اس کا ایک یوروپین دماغ کے لئے موجب اطمینان ہونا بہت دشوار تھا۔ خصوصاً اس کا عملی ثبوت بہم پہنچانا کوئی اختیاری معاملہ نہ تھا۔ ایک روز حضرت حافظ صاحب اس وجہ سے کچھ فکرمند تھے کہ آرچرڈ صاحب آگئے اور آپ سے مخاطب کرتے ہوئے کہا کیا خدا تعالیٰ اپنے بندوں کے ساتھ بولتا ہے؟ حافظ صاحب نے فرمایا۔ ہاں۔ بولتا ہے۔ کہنے لگے مجھ سے تو نہیں بولتا۔ میں کس طرح سمجھوں کہ یہ بات درست ہے۔

اس موقع پہ حافظ صاحب کو ایک پُرحکمت تجویز سوجھی۔ آپ نے فرمایا دیکھئے شاہ انگلستان کو چٹھی لکھئے کہ میں آپ سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں لہٰذا جلد از جلد تشریف لائیے اور مجھے اپنی ملاقات سے مشرف کیجئے۔ میں آپ سے ملنے کے لئے بہت بے تاب ہوں۔

یہ سن کر آرچرڈ صاحب گھبرا سے گئے اور کہنے لگے۔ نہیں۔ نہیں۔ یہ کس طرح ہو سکتا ہے وہ تو ایک بہت بڑا بادشاہ ہے اس کے آگے تو بڑے بڑے عالی مرتبہ راجے اور نواب بھی یہ بات کہنے کی جرأت نہیں کر سکتے میری کیا مجال ہے۔ اس کو بھلا میرے جیسے معمولی آدمی کی خواہش کی کیا پرواہ ہو سکتی ہے یہ نہیں ہو سکتا وہ تو بادشاہ ہے۔ اس کی مرضی ہے کسی کو ملاقات کا موقع دے یا نہ دے اس پر حضرت حافظ صاحب نے فرمایا کیا تم سمجھتے ہو کہ اللہ تعالیٰ جارج پنجم سے چھوٹا ہے۔ وہ تو سب بادشاہوں کا بادشاہ بلکہ تمام کائنات کا خالق اور مالک ہے۔ اس کی بھی مرضی ہے کسی کو ملے یا نہ ملے یا جب چاہے ملے۔ یہ سن کر آرچرڈ صاحب کی کچھ تشفی ہو گئی۔ اور وہ خاموش ہو گئے۔ پھر اگلے روز جب آئے خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔ کیونکہ اسی روز سحری کے وقت ان کی آرزو پوری ہو گئی تھی۔

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

درخواست دعا

شیخ محمد حسین صاحب چنیوٹی جو حضرت مسیح موعود کے صحابی ہیں۔ کراچی ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرما دیں۔ (مرزا محمد حسین بھتیجا سیکھ)

۲۔ خاکسار کے ہم زلف برادرم ناصر احمد صاحب کو کراچی میں ایک حادثہ پیش آیا ہے جس سے ان کی ہنسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت دے اور انکی پریشانی دور فرمائے (ملک محمد اعظم ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

نماز مترجم

جو سلسلہ احمدیہ کے قدیمی مقتدر اور مستند علماء کی تصدیق شدہ اور محترم محمد یامین صاحب تاجر کتب کی مرتب کردہ ہے۔ اور ۱۹۱۶ء سے برابر ہزار ہا کی تعداد میں شائع ہو رہی ہے لکھائی چھپائی دیدہ زیب اور عمدہ کاغذ قیمت صرف ۳۵ پیسے

یامین بکڈپو گولبازار ربوہ

مضامین لطیفہ

مصنفہ :۔ محترم مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری فاضل دیوبند سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ

ضخامت :۔ ۱۹۵ صفحات ۔ سائز $\frac{30 \times 20}{16}$

قیمت فی نسخہ :۔ اعلیٰ کاغذ ۲ روپے ۔ ادنیٰ کاغذ ڈیڑھ روپیہ

زیر نظر کتاب سلسلہ احمدیہ کے قابل احترام بزرگ عالم باعمل حضرت مولانا عبداللطیف صاحب بہاولپوری سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ ربوہ کے نہایت قیمتی اور ایمان افروز مضامین پر مشتمل ہے۔ قبل ازیں یہ مضامین مختلف اوقات میں سلسلہ کے اخبارات و رسائل میں شائع ہو چکے ہیں۔ آپ نے اب انہیں کتابی شکل میں مرتب کر کے اس علمی خزانہ کو سب کے لئے عام کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو قرآن مجید کی تفسیر اور اس کے حقائق و معارف بیان کرنے کا خاص ملکہ عطا فرمایا ہے۔ یہ مضامین علوم و معارف اور حقائق و دقائق سے پُر ہونے کے باعث صحیح معنوں میں مضامین لطیفہ کہلانے کے مستحق ہیں اس لحاظ سے یہ کتاب بہمہ وجوہ اسم بامسمّٰی ہے۔ جہاں اس میں مولانا صاحب موصوف نے بعض قرآنی پیشگوئیوں کے ظہور اور بعض علمی مسائل پر بہت لطیف پیرائے میں روشنی ڈالی ہے۔ وہاں آپ نے اس میں اپنے قبول احمدیت کی نہایت ایمان افروز داستان درج فرما کر تبلیغی نقطۂ نگاہ سے بھی اس کتاب کو از حد مفید اور دلچسپ بنا دیا ہے۔ یہ کتاب اس قابل ہے کہ احباب جماعت بخود اس کا مطالعہ کریں اور غیر از جماعت دوستوں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔

کتاب الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ کے علاوہ ربوہ کے ہر کتب فروش سے مل سکتی ہے۔

تاریخ احمدیت کی گیارھویں جلد

مصلح موعودؓ کی آسمانی قیادت کے عظیم کارناموں اور فرزندان احمدیت کی فدا کاریوں کا

ایمان افروز مرقع

؎ عاشقوں کا شوق قربانی تو دیکھ ❊ خون کی اس راہ میں ارزانی تو دیکھ
ہے اکیلا کفر سے زور آزما ❊ احمدی کی روح ایمانی تو دیکھ

★ جماعت احمدیہ نے حضرت مصلح موعودؓ کی قیادت میں ۱۹۴۷ء کے خونچکاں اور لرزہ خیز ماحول میں اسلام اور حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند رکھنے کے لئے کیا کیا کارہائے نمایاں کئے؟ کونسی اسلامی خدمات انجام دیں اور کس شاندار طریق سے عالمی پریس نے اسے خراج تحسین ادا کیا؟

★ حضرت مصلح موعودؓ نے کس بے جگری سے استحکام پاکستان کے لئے بے نظیر جہاد کیا اور اس نوزائیدہ مملکت کو عالمگیر اسلامستان کا زینہ بنانے کا عزم لے کر اس کے داخلی و خارجی مسائل میں بصیرت افروز راہ نمائی فرمائی؟

★ احمدیت کا زخم رسیدہ قافلہ اپنے مرکز سے ہجرت کے بعد اپنے فتح نصیب قائد کی سرکردگی میں کس برق رفتاری سے شاہراہ ترقی پہ گامزن ہو گیا؟؟

یہ اور اس نوع کے متعدد اہم واقعات مستند اور ثقہ معلومات اور نایاب دستاویزات کی روشنی میں تفصیل کے ساتھ پہلی بار "تاریخ احمدیت" کی زیر طبع گیارھویں جلد کے ذریعہ منظر عام پر آ رہے ہیں۔ اپنی گذشتہ شاندار روایات کی طرح یہ جلد بھی تاریخی اور غیر مطبوعہ تصاویر اور قیمتی نقشہ جات سے مزین ہوگی۔ علمی دنیا کا یہ شاہکار انشاء اللہ جلسہ پر ربوہ کے ہر کتب خانہ سے دستیاب ہو سکے گا۔ بہتر ہو گا کہ دوست فوراً اپنی کاپی ریزرو کرا لیں۔

ابو المنیر نور الحق منیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

نظام خلافت کے مقاصد اور اس کی اہمیت

از مکرم محمد انیس الرحمٰن صاحب بنگالی مربی سلسلہ احمدیہ چوفاٹہ

اللہ تعالیٰ نے سورہ نور کی آیت استخلاف میں یہ عظیم الشان وعدہ مومنین سے فرمایا ہے۔ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا جس طرح پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کرے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے۔

خلیفہ کس کو کہتے ہیں؟ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں

"خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو اس واسطے رسول کریم نے نہ چاہا کہ ظالم بادشاہوں پر خلیفہ کا لفظ اطلاق ہو کیونکہ خلیفہ درحقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت رکھے سو اسی غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے"

(شہادت القرآن ص۵۸)

خلیفہ کا کام کیا ہے اس کا ذکر خدا تعالیٰ نے واضح اور صاف طور پر مذکورہ آیت میں کر دیا ہے۔

پہلا کام تمکنت دین و استحکام شریعت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ صوفیا نے لکھا ہے کہ جو شخص کسی شیخ یا رسول اور نبی کے بعد خلیفہ ہونے والا ہوتا ہے تو سب سے پہلے خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کے دل میں حق ڈالا جاتا ہے۔ جب کوئی رسول یا مشائخ وفات پاتے ہیں تو دنیا پر ایک زلزلہ آ جاتا ہے اور وہ ایک بہت ہی خطرناک وقت ہوتا ہے مگر خدا تعالیٰ کسی خلیفہ کے ذریعہ اسکو مٹاتا ہے اور پھر گویا اس امر کا از سر نو اس خلیفہ کے ذریعہ استحکام ہوتا ہے۔

دوسرا کام یہ ہے کہ خلیفہ خوف کے وقت کو امن میں بدل دیتا ہے۔ تیسرا کام حقیقی توحید کا قیام ہے۔ یہ تین عظیم الشان کام ہیں جن کو خلیفہ پایۂ تکمیل تک پہنچاتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے خلافت کو خدا تعالیٰ کی رسی قرار دیا ہے۔ جو شخص خدا تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے گا وہ ہر قسم کی بھلائی اور نیکی کا وارث ہوگا۔ جب تک مسلمانوں نے اس نعمت عظمیٰ کو مضبوطی سے پکڑے رکھا وہ ترقی کی راہ پر گامزن رہے اور ان کو فتوحات حاصل ہوتی رہیں۔ جب بعض لوگوں نے خلافت جیسی نعمت کو ماننے سے انکار کر دیا اور اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے تو وحدت قائم نہ رہی۔ وہ بکھر گئے جس کے نتیجہ میں وہ ہر قسم کی نیکیوں سے محروم ہو گئے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک مسلمان شاعر حضرت حنظلہ نے چند اشعار کہے تھے جن کا ترجمہ یہ ہے

مجھے تعجب ہے کہ لوگ کن باتوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ خلافت جاتی رہے اگر وہ چلی گئی تو مسلمان ہر خیر سے محروم ہو جائیں گے ...... حقیقت یہی ہے کہ خلافت نعمت ربانی ہے اور جب تک یہ نعمت قائم رہے گی خیر و برکت کا نزول جاری رہے گا۔

خلیفہ کی اطاعت کس رنگ میں ہونا چاہیئے حضرت مصلح موعودؓ اس سلسلے میں فرماتے ہیں۔

"امام کا مقام تو یہ ہے کہ وہ حکم دے اور ماموم کا مقام یہ ہے کہ وہ پابندی کرے"

جہاں تک اطاعت و فرمانبرداری کا تعلق ہے یہ قرآن کریم اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں نہایت واضح اور صاف طور پر ہدایات موجود ہیں کہ اطاعت سے مراد کامل فرمانبرداری ہے۔ اور کسی قسم کا چون و چرا نہ کرنا بلکہ سعادت مندی ... ہو کہ فرمانبرداری کا جوا اپنے کندھوں پر رکھ لینے کا نام اطاعت ہے۔ نظام خلافت کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

"دیکھو ہم ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کر رہے ہیں مگر تم نے کبھی غور کیا کہ یہ تبلیغ کس طرح ہو رہی ہے۔ یہ تبلیغ محض خلافت کی وجہ سے ہو رہی ہے۔ ایک مرکز ہے جس کے ماتحت وہ تمام لوگ جن کے دلوں میں اسلام کا درد ہے اکٹھے ہو گئے ہیں اور اجتماعی طور پر اسلام کے غلبہ اور اس کے احیاء کے لئے کوشش کر رہے ہیں وہ بظاہر چند ذرات نظر آتے ہیں مگر ان میں ایک قوت پیدا ہو گئی ہے کہ وہ بڑے بڑے اہم کام سر انجام دے سکتے ہیں جس طرح آسمان سے پانی قطروں کی صورت میں گرتا ہے اور پھر وہی قطرے دھاریں بن جاتے ہیں اور وہی دھاریں [illegible] لینے والے دریا کی شکل اختیار کر لیتی ہیں اسی طرح ہمیں زیادہ سے زیادہ قوت اور شوکت حاصل ہوتی چلی جاتی ہے ورنہ ہمارے احمدی جہاں تک ہمیں معلوم ہے پاکستان اور ہندوستان میں اڑھائی تین لاکھ سے زیادہ نہیں ہیں اور مسلمان ساری دنیا میں ساٹھ کروڑ ہیں ساٹھ کروڑ اور اڑھائی تین لاکھ کی آپس میں کوئی بھی نسبت نہیں اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ ہم سے دو ہزار چار سو گنا زیادہ ہیں اور پھر یہ زیادتی تو تعداد افراد کے لحاظ سے ہے مالی طاقت اور وسعت کو دیکھا جائے تو وہ ہم سے کئی گنا بڑھکر ہیں ...... لیکن اگر ان کی طاقت دوگنی بھی فرض کی جائے تب بھی اڑھائی ارب سالانہ انہیں تبلیغ کے لئے خرچ کرنا چاہیئے لیکن وہ اڑھائی لاکھ بھی خرچ نہیں کرتے اس کی وجہ محض یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں خلافت کی نعمت عطا کی ہے جس سے وہ لوگ محروم ہیں اسی خلافت نے تھوڑے سے احمدیوں کو بھی جمع کر کے انہیں ایسی طاقت بخشی ہے جو منفردانہ طور پر کبھی بھی حاصل نہیں ہو سکتی"

(الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۵۱ء)

حقیقت یہ ہے کہ خلافت سے منسلک رہنے سے ہی حقیقی اتحاد و اتفاق اخوت پیدا ہو سکتی ہے اور اس کی برکات و فیوض کے نتیجے میں خدا تعالیٰ سے [illegible] تعلق پیدا ہو سکتا ہے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کا دیدار اور اس کی خوشنودی حاصل ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ خلافت کی نعمت سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے

وصایا

ضروری نوٹ = مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ وہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں ۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۰۲۵۲

میں امۃ الحکیم امین زوجہ شیخ نور احمد صاحب منیر قوم اسید پیشہ خانہ داری عمر ۳۹ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۷/۳۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری ہمری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۔/۱۲۰۰ روپے

۲۔ زیورات ۱۵ تولے مالیتی ۔/۲۲۰۰ "

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ: امۃ الحکیم امین دار الصدر غربی الف ربوہ۔

گواہ شد: شیخ نور احمد منیر (خاوند موصیہ) دار الصدر غربی الف ربوہ

گواہ شد: شیخ طاہر احمد (ابن موصیہ) دار الصدر غربی الف ربوہ۔

مسل ۲۰۲۵۴

میں بشریٰ بیگم بنت محمد صدیق خان صاحب قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن شاد باغ ڈھڈووال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۷/۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ ۔/۱۵ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

الامۃ: بشریٰ بیگم شاد باغ ڈھڈووال ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ منور احمد طاہر (برادر موصیہ) صدر جماعت احمدیہ کوٹ نیناں ضلع سیالکوٹ

گواہ شد۔ بشارت احمد خاں (برادر موصیہ) کوٹ نیناں ضلع سیالکوٹ۔

مسل ۲۰۲۵۵

میں نذیر احمد منصور ولد چوہدری برکت علی صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷/۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔

۱۸ ایکڑ زرعی اراضی واقع رحمان آباد ضلع نواب شاہ سندھ مالیتی ۔/۲۱،۶۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۱۳۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ نذیر احمد منصور ۲/۱۰۹ دہلی کالونی گذری روڈ کچہری کراچی ۶

گواہ شد۔ ایم اسلم امتیاز نائب سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

گواہ شد نعیم احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی

مسل ۲۰۲۵۷

میں بشریٰ مسرت زوجہ چوہدری عبد الواحد صاحب قوم جٹ ککھن پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۷/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر ۔/۱۰۰۰ روپے ہے جس میں سے ۔/۴۵۰ روپے وصول کر کے سنگر مشین خرید چکی ہوں اور بقیہ ۔/۵۵۰ روپے بذمہ خاوند ہے۔

۲۔ زیورات طلائی ۳ تولے ۴ ماشے مالیتی ۔/۵۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بشریٰ مسرت مکان نمبر ۹۷۹۔ ڈی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔

گواہ۔ عبد الواحد مالک مکان ۹۷۹ ڈی سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔

گواہ شد۔ عبد الحق ورک امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد۔

مسل ۲۰۲۵۸

میں منصور احمد ولد چوہدری بشیر احمد شانی صاحب قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۷/۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۴۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو سکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد منصور احمد B/341 COLLEGE ROAD-RAWALPINDI

گواہ شد۔ بشیر محمد ولد چوہدری فقیر محمد صاحب راولپنڈی

گواہ شد۔ محمد حسین ولد غلام حسین راولپنڈی

مسل ۲۰۲۵۹

میں عبد المجید صاحب ولد میاں وزیر محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۹ سال پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۷/۱۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۲۶۰ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ عبد المجید مکان ۵۰۸/۱ اندر پورہ گوالمنڈی راولپنڈی

گواہ شد۔ محمد انشاء اللہ بھٹی ۴۵۱ اندر پورہ گوالمنڈی راولپنڈی

گواہ شد۔ بابو نور محمد راولپنڈی۔

درخواست دعا

میری اہلیہ کا رمضان المبارک میں لائل پور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں بچے کا اپریشن ہوا تھا۔ اپریشن بظاہر کامیاب رہا لیکن کچھ دن بعد حالت بگڑنی شروع ہوگئی جو ابھی تک سنبھلی نہیں حالت فکر پیدا کرنے والی ہے۔ مریضہ کو لائل پور سے ربوہ لے آیا ہوں۔ احباب جماعت سے درد مندانہ دعا کی درخواست ہے

(خواجہ نذیر احمد کاتب الفضل)

تسخیر معدہ پریشانی، خوف و وہم کی کامیاب علاج گاہ۔ ناصر دواخانہ ربوہ فون ۳۴۔ گول بازار گول کچہری بازار لائلپور۔ فون ۲۰۵۴

چندہ وقف جدید کی طرف فوری توجہ فرماویں

ذیل میں اُن جماعتوں کی تیسری فہرست دی جاتی ہے جن کے احباب نے تاحال وقفِ جدید کا چندہ کہ جس کی ادائیگی کا وعدہ انہوں نے اس سال کیا تھا ادا نہیں کیا۔ ممکن ہے اس اعلان کے شائع ہونے تک بعض احباب ادائیگی کر چکے ہوں۔ بہرکیف عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ بواپسی ڈاک اطلاع فرماویں کہ ان وعدہ جات میں سے کہاں تک ادائیگی ہو چکی ہے۔

نام جماعت	وعدہ جات ۷۱-۱۹۷۰	وصولی تا ۳۰/۱۱/۷۰	وعدہ جات اطفال	وصولی تا ۳۰/۱۱/۷۰
جماعت احمدیہ گگو منڈی ضلع ساہیوال	۱۰۰/-	۱۵/-	۳۸/-	۱/۵۰
" " عارف والا " "	۳۰۹/۲۵	۲۰۱/-	۶/-	۶/-
" " چک 55/2-L " "	۳۱۷/۵۰	۱۲۹/۷۵	۱۷/-	۱۱/۷۵
" " چک ۳۰/11-L " "	۱۹۵/-	۱۲/-	—	—
" " چیچہ وطنی " "	—	۶/-	—	—
" " منڈی ہیرا سنگھ	۸۵/-	۳۴/-	—	—
" " بدوملہی ضلع سیالکوٹ	۴۸۱/۲۹	۲۱۷/-	۴۲/-	—
" " گھٹیالیاں گاؤں "	۱۴۸/۵۰	۱۸/-	۲۳/۱۴	—
" " نارووال "	—	۹/۷۵	—	۴/-
" " ترگڑی ضلع گوجرانوالہ	۳۹۹/۵۰	۲۰۸/۶۹	۹۶/-	۲/۱۰
" " پیرکوٹ ثانی "	۱۱۹/۰۴	۱۲/-	۲۰/-	—
" " مانگٹ اونچے "	۲۶۱/۶۲	۱۴/-	۲۱/-	—
" " ڈاہرانوالی	۱۰۰/-	۲۴/-	۵۸/-	—
" " شادیوال ضلع گجرات	—	۲۱/-	—	—
" " کڑیانوالہ "	۱۵۸/-	—	۷۲/-	—
" " کٹھوکہار ضلع جہلم	۷۹/۲۵	۲۲/-	۶/۲۵	—
" " اسلام آباد ضلع راولپنڈی	۳۰۰۰/-	۴۸۸/۱۴	۲۶۲/-	۵۱/۵۰
" " ایبٹ آباد	۲۵۱/۵۰	۱۱۶/-	۱۱۹/۲۵	۱۳/۵۰
" " مانسہرہ	۱۹۷/-	۷۸/-	—	—
" " حسن ابدال	—	۴۰/-	—	۴۰/-
" " نوشہرہ چھاؤنی	۷۵۷/-	۲۷۱/۷۵	۸۵/-	-/۷۵
" " ڈیرہ اسماعیل خان	۲۱۶/۵۰	۸۸/۷۵	۶۶/-	۴/-

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے ضروری گزارش

اجتماع انصار اللہ کے مبارک ایام ربوہ میں گذارنے کے بعد آپ اپنے حلقہ میں تشریف لے جا چکے ہیں۔ یہاں سے آپ کام کے لئے ایک نیا عزم لے کر گئے ہیں پس پہلے سے بہت زیادہ ہمت اور جوش اور مستعدی سے کام کریں۔ ہمارا مالی سال ۳۱ فتح/دسمبر ۱۹۷۰ء کو ختم ہو رہا ہے۔ اس سے قبل سال رواں کے تمام چندے اور بقایا جات وصول ہو کر دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔ اس کام کو جلد پایۂ تکمیل کو پہنچائیے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ

پاکستان آرڈیننس فیکٹریز میں افسران کی ضرورت

تنخواہ:- ۵۶۵-۴۰-۹۲۵ علاوہ ۲۰٪ الاؤنس بشرط دوسرے صوبہ میں تقرری ہو۔

قابلیت:- ایم۔اے، ایم۔ایس سی سیکنڈ ڈویژن کم از کم۔ ذیلی مضامین میں سے کسی ایک میں۔ (i) بزنس ایڈمنسٹریشن (ii) پبلک ایڈمنسٹریشن (iii) مینجمنٹ سٹڈیز۔ ذمہ داری کے عہدوں پر کام کرنے والے امیدواروں کے لئے قابلیتوں میں رعایت بوجہ تجربہ۔

عمر ۱۲/۷۰ ۱ کو ۲۵ سال سے زائد ہو۔

انٹرویو کے لئے کراچی۔ ڈھاکہ، لاہور یا واہ کینٹ میں بلایا جائے گا۔ پاکستان آرڈیننس فیکٹری میں ملازمت کرنیوالے کو پنشن ملے گی۔ درجہ اوّل میں ترقی کرنے کی گنجائش ہوگی۔ اسسٹنٹ ورکس مینجر۔ ورکس مینجر۔ اور سپرنٹنڈنٹ کی اسامیوں کے لئے درخواستیں مجوزہ فارم پر جو پاکستان آرڈیننس فیکٹریز بورڈ (R &T Section) واہ کینٹ اور ریذیڈنٹ ڈائریکٹر P.O.F غازی پور مشرقی پاکستان سے مل سکتی ہے۔ آخری تاریخ درخواست ۲۰-۱۲-۷۰۔ درخواست کا پتہ:-

(چیف ایڈمنسٹریٹو آفیسر)

تسہیل ولادت

پیدائش کی گھڑیوں کی معاون -/۳

گڑھتی

بچوں کو پیدائش کے بعد دینے کے لئے -/۲

حب مسان

سوکھے کی کامیاب دوا -/۳

بچوں کی چونڈی

دستوں کو روکنے کی بہترین دوا -/۲

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ فون ۳۸۴۴

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلماتِ طیّبات

یعنی

ملفوظات

مکمل سیٹ دس جلدوں میں

ھدیہ:- ۸۰ روپے علاوہ محصولڈاک

نوٹ:- جلد اوّل اس وقت سٹاک میں ختم ہے باقی نو جلدوں کی رعائتی قیمت ۷۲/- روپے ہے۔

الناشر:- الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ فون ۸۱

دعائے نعم البدل

میرا پوتا عزیز محمود احمد بعمر تین سال وفات پا گیا ہے اناللہ وانا الیہ راجعون۔ عزیز میرے لڑکے کا اکلوتا بیٹا تھا۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین اور دوسرے متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا کرے۔ آمین

میاں نور العالم احمدی

لالہ موسیٰ۔ ضلع گجرات

بالکل نیا تحفہ

بعوض لوسنے سے

موتیا لوسن

کاجل نور بصر آزمائیے!

تیار کردہ

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے

نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس ۲۵ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون ۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ جدید کے وعدہ جات پورا کرنیوالی جماعتوں اور عطیہ دہندگان کے نام

جلسہ سالانہ سے قبل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کئے جاویں گے۔ انشاء اللہ

اِس وقت جبکہ وقفِ جدید کا مالی سال اختتام کو پہنچ رہا ہے سینکڑوں جماعتیں اور احباب جنہوں نے چندہ وقفِ جدید کے وعدہ جات اپنے امام کے حضور پیش کئے ہوئے ہیں نہایت سرگرمی کے ساتھ اپنے وعدہ جات پورے کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک مسابقت کی رُوح نظر آ رہی ہے۔

یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ انشاء اللہ العزیز ۲۳ دسمبر تک تمام ایسی جماعتوں کی فہرست جو اپنے وعدہ جات اُس تاریخ تک پُورا کرلیں گی نیز تمام ایسے عطیہ دہندگان کے اسماء جو دفتر وقفِ جدید کو اُس وقت تک اپنے اپنے وعدوں کی رقوم ادا کر چکے ہوں گے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔

احباب جماعت جنہوں نے وقفِ جدید کا چندہ ابھی تک ادا نہیں کیا ہے اپنا چندہ ۲۳ دسمبر سے پہلے پہلے ادا فرماویں تاکہ حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں دعا کی غرض سے پیش ہونے والی فہرست میں ان کا نام بھی شامل ہو سکے اور وہ حضور کی دعاؤں سے مستفیض ہو کر عنداللہ فائز المرام قرار پا سکیں۔

اللہ تعالیٰ دین کی راہ میں قربانی کرنے والوں اور ایثار کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے والوں کو اپنے بیشمار فضلوں سے نوازے آمین

(ناظم مال وقفِ جدید صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ)

قافلہ قادیان سے متعلق

ضروری اعلان

احبابِ جماعت کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے کہ امسال منظوری نہ ہونے کی وجہ سے پاکستانی احمدیوں کا قافلہ جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان نہیں جا سکے گا۔ ایسے اصحاب جن کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ موجود ہوں اور وہ انڈیا جانے کے لئے کارآمد بھی ہوں وہ اپنے طور پر انڈین ویزا آفس اسلام آباد سے ویزا حاصل کرکے اِس موقع پر قادیان جانے کی ضرور کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو +

(ناظر خدمتِ درویشاں)

سُورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ ۱۷ آیات کا حفظ کرنا ضروری ہے

قرآن مجید ہر احمدی کی جان ہے اسے پڑھنا یاد کرنا، اس پر غور کرنا اور اس پر عمل کرنا اس کا مقصدِ زندگی ہے۔

سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاص طور پر ارشاد فرمایا ہے کہ تمام احباب ان آیات کو زبانی یاد کریں ان کا ترجمہ جانیں کیونکہ موجودہ وقت کے کئی فتنوں کا ان میں علاج ہے۔

نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) جماعتی طور پر جلسہ سالانہ کے بعد ماہ جنوری ۱۹۷۱ء میں اس کا جائزہ لے رہی ہے کہ کتنے افرادِ جماعت مرد اور عورتیں حضرت امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اِس حکم کی تعمیل کر چکے ہیں۔ جملہ امراء کرام اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اپنی اپنی جگہ پر اس کی تیاری کرلیں تاکہ وہ یہ رپورٹ دے سکیں کہ ان کی جماعت کے تمام بالغ افراد بلکہ باشعور بچے بچیاں بھی یہ سترہ آیات یاد کر چکے ہیں۔

نظارت کے گزشتہ تازہ اعلان پر کینیڈا سے ٹورنٹو کی جماعت کے مکرم خلیل احمد صاحب کی خوشکن مساعی کا علم ہوا ہے جزاہ اللہ خیرًا۔ بہرحال سب جماعتوں کو اِس طرف خاص توجہ کرنے کی فوری ضرورت ہے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

اخبار احمدیہ

بقیہ صفحہ اوّل

اور انسانی حقوق کو عمدًا تلف کرنے کے سلسلہ میں کس کس نوعیت کے منصوبے بنائے اور پھر خدا نے انہیں اپنے اِن منصوبوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کس حد تک مہلت دی اور پھر کس طرح ہر موقع پر قرآنی وعدہ کے بموجب اللہ تعالیٰ کی تدبیر غالب آکر اُن کے ہر منصوبے کو ناکام بناتی چلی گئی نیز واضح فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اور آپؐ کی اتباع میں آپؐ کے صحابہؓ نے کفارِ مکہ کے ہر منصوبہ کے بالمقابل صبر کا کیسا اعلیٰ وارفع نمونہ دکھایا اور ہر بار خدائی تدبیر کے غالب آنے پر جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو غلبہ اور اقتدار حاصل ہوا تو آپؐ نے اُن کے ساتھ احسان کا کیسا بے نظیر سلوک روا رکھا۔

حضور کا یہ ایمان افروز اور پُرمعارف خطبہ مسلسل ایک گھنٹہ تک جاری رہا جس کے دوران حضور نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے رُوح پرور واقعات کو ایسے اچھوتے انداز میں بیان فرمایا کہ احباب پر وجد کی کیفیت طاری ہوئے بغیر نہ رہی ؛

ضروری اعلان

جملہ اساتذہ کرام تعلیم الاسلام کالج و احمدی طلباء کالج کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۲ دسمبر کو صبح ۹ بجے جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیوں کے لئے کالج میں حاضر ہو جائیں جہاں انہیں ضروری ہدایات دی جائیں گی۔ احمدی طلباء کی باقاعدہ حاضری لی جائے گی اور سٹاف ممبران کی میٹنگ ہو گی۔ احمدی طلباء کے والدین کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ وہ بھی اپنے بچوں کو مقررہ وقت پر ربوہ بھجوا دیں تاکہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمات سرانجام دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ خواجہ نذیر احمد صاحب وفات پاگئیں

ربوہ ۱۲ دسمبر۔ روزنامہ الفضل کے دفتری مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب کی اہلیہ رضیہ بیگم صاحبہ ۱۲ دسمبر ۱۹۷۰ء کو صبح ساڑھے چار بجے وفات پاگئیں، انا للہ وانا الیہ راجعون آج کسی وقت تدفین عمل میں آئے گی۔ احبابِ جماعت مرحومہ کی مغفرت اور بلندئ درجات کے لئے دعا فرمائیں ؛

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴